احرام باندھتے وقت احرام کی نیت کی عمرہ کی نیت نہیں کی

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3525

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1446ھ /30جنوری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت نے میقات سے پہلے احرام کی نیت کرلی تھی لیکن عمرہ کی نیت نہیں کی، عمرہ کی نیت مکہ پاک میں جاکر کی ہے، تو کیا یہ درست ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو آفاقی یعنی میقات کی حدود کے باہر مثلاً پاکستان وغیرہ سے جانے والا مرد یا عورت، مکۂ پاک یا حرم کے ارادے سے چلے، اس پر واجب ہوتا ہے کہ میقات سے پہلے پہلے حج یا عمرے کا احرام باندھ لے۔ احرام شروع ہو جانے کے لیے احرام کی نیت کے ساتھ تلبیہ کہنا یا ایسا ذکر کرنا، جس میں اللہ پاک کی تعظیم ہو (مثلاً سبحٰن اللہ و الحمدُ لِلّٰہ وغیرہ) ضروری ہوتا ہے۔ **لہٰذا اگر اس عورت نے میقات سے احرام کی نیت کرتے ہوئے تلبیہ بھی کہہ لی تھی، تو اِس صورت میں اُس کا احرام میقات ہی سے شروع ہو گیا اور یوں احرام ہی کی حالت میں میقات کراس کرنا پایا گیا اور کوئی کفارہ لازم نہیں ہوا۔** پھر اگرچہ اس وقت اس نے عمرے کی نیت نہیں کی، تو بھی حرج نہیں بلکہ اتنا ہی کافی تھا کہ میقات سے گزرنے سے پہلے یا گزرنے کے بعد اگرچہ مکۂ پاک پہنچ کر حج و عمرے میں سے ایک کی نیت کرلے۔ لہٰذا جب اس نے مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرے کی نیت کرلی، تو اس پر عمرہ لازم ہو گیا۔

یہ جواب اس صورت میں ہے کہ جب اس نے میقات سے احرام کی نیت کے ساتھ زبان سے تلبیہ یا کوئی تعظیمِ الٰہی والا ذکر بھی کیا ہو (اور عموماً لوگ ایسا ہی کرتے ہیں، اس لیے امید ہے کہ اس خاتون نے بھی ایسا ہی کیا ہو گا)، لیکن اگر اس عورت نے میقات سے احرام کی نیت کے ساتھ تلبیہ وغیرہ ذِکر نہ کیا ہو، تو پھر حکم یہ ہے کہ اس کا احرام شروع نہیں ہوا اور اس صورت میں میقات سے احرام کے بغیر گزرنے کی وجہ سے وہ گنہگار ہوئی، جس کی توبہ واجب ہے۔ نیز بغیر احرام میقات میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر حج یا عمرہ اور دَم واجب ہوا۔ اس صورت میں اس پر لازم ہے کہ

کسی آفاقی میقات (مثلاً طائف یا مدینہ شریف کی میقات) پر جا کر تلبیہ کہے۔ پھر دوبارہ مکہ پاک میں آئے اور عمرہ ادا کرے۔ اگر وہ ایسا کر لے، تو دم معاف ہو جائے گا، لیکن اگر اس نے ایسا نہیں کیا، بلکہ اندرون میقات ہی مثلا مسجد عائشہ وغیرہ سے احرام باندھ لیا تو عمرہ شروع کرنے سے پہلے میقات پر جا کر صرف تلبیہ کہہ لے اور اگر میقات پر جائے بغیر ہی عمرہ کر لیا تو اس صورت میں اس پر توبہ اور ایک دم یعنی چھوٹے جانور (بکرے، بکری یا دنبے) کی قربانی لازم ہو جائے گی، جو حرم کی حدود ہی میں ضروری ہے اور اس کا گوشت شرعی فقیروں کو دے دے، خود نہیں کھا سکتی۔

لباب المناسک میں احرام کی نیت کے متعلق ہے:”من نوى الإحرام من غير تعيين حجة أو عمرة صح ولزمه وله أن يجعله لأيهما شاء قبل أن يشرع في أعمال أحدهما“ترجمہ: جس نے حج یا عمرے کی تعیین کے بغیر (صِرف) احرام کی نیت کی، (تو اس کا احرام) صحیح اور لازم ہو گیا اور اسے اختیار ہے کہ ان دونوں (یعنی حج یا عمرے) میں سے جس کی چاہے، اس کی نیت کر لے، دونوں میں سے کسی ایک کے اعمال شروع کرنے سے پہلے۔ (ارشاد الساری الی مناسک الملا علی القاری، باب الاحرام، فصل فی ابہام النیۃ واطلاقھا، ص150-151، مطبوعہ پشاور)

صدر الشریعہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:”میقات کے باہر سے جو شخص آیا اور بغیر احرام مکہ معظمہ کو گیا تو اگرچہ نہ حج کا ارادہ ہو نہ عمرہ کا مگر حج یا عمرہ واجب ہو گیا۔ پھر اگر میقات کو واپس نہ گیا یہیں احرام باندھ لیا تو دم واجب ہے اور میقات کو واپس جا کر احرام باندھ کر آیا تو دم ساقط۔ الخ“ (بہارِ شریعت، حصہ 6، ج1، ص1191، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

استاذ الفقہ مفتی علی اصغر عطاری مد ظلہ العالی اپنی کتاب ”27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام“ میں لکھتے ہیں:”جو آفاقی براہِ راست مکہ مکرمہ کی نیت سے سفر کرتا ہوا جان بوجھ کر بغیر احرام کے میقات سے حل میں داخل ہوا تو اس پر دَم لازم ہو گیا اور گناہ گار بھی ہوا۔ اگر جان بوجھ کر نہ کیا تو گناہ نہیں ہو گا۔ اس پر واجب ہے کہ واپس جا کر کسی بھی میقات سے احرام باندھے یعنی احرام کی نیت اور تلبیہ دونوں میقات سے کر کے پھر دوبارہ آئے۔ ایسی صورت میں دَم ساقط ہو جائے گا۔ سب سے قریب میقات طائف کی ہے۔۔۔ اگر اس شخص نے آفاق سے آتے ہوئے میقات سے احرام باندھنے کے بجائے اندرونِ میقات کہیں سے احرام باندھ لیا تب بھی حکم ہے کہ میقات پر جا کر تلبیہ پڑھ کر واپس آئے۔ اس پر لازم آنے والا دَم ساقط ہو جائے گا۔ البتہ گناہ ختم کرنے کے لئے توبہ کرنا ہو گی۔ ملخصا“ (27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 49-50، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

استاذ الفقہ مفتی علی اصغر عطاری مدظلہ العالی اپنی کتاب "27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام" میں مزید لکھتے ہیں:

"طواف سے پہلے پہلے جا سکتا ہے اور اس بارے میں فقہا کا اختلاف ہے کہ طواف کی نیت کرنے سے پہلے جا سکتا ہے یا صرف پہلا چکر پورا کرنے سے پہلے۔" (27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 54، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net